روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 17 مارچ 2007ء 27 صفر 1428 ہجری 17 امان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 60

کثرت سے ذکر الٰہی

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اس کثرت سے ذکر الٰہی کرو کہ لوگ تمہیں مجنون کہنے لگ جائیں

(مسند احمد حدیث نمبر:11226)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پیشتر کہ عذاب الٰہی آ کرتوبہ کا دروازہ بند کردے، توبہ کرو۔ جبکہ دنیا کے قانون سے اس قدر ڈر پیدا ہوتا ہے، تو کیا وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے قانون سے نہ ڈریں۔ جب بلا سر پر آ پڑے تو اس کا مزا چکھنا ہی پڑتا ہے۔ چاہئے کہ ہر شخص تہجد میں اٹھنے کی کوشش کرے اور پانچ وقت کی نمازوں میں بھی قنوت ملا دیں۔ ہر ایک خدا کو ناراض کرنے والی بات سے توبہ کریں۔ توبہ سے مراد یہ ہے کہ ان تمام بدکاریوں اور خدا کی نارضا مندی کے باعثوں کو چھوڑ کر ایک سچی تبدیلی کریں اور آگے قدم رکھیں اور تقویٰ اختیار کریں۔ اس میں بھی خدا کا رحم ہوتا ہے۔ عادات انسانی کو شائستہ کریں۔ غضب نہ ہو۔ تواضع اور انکساری اس کی جگہ لے لے۔ اخلاق کی درستی کے ساتھ اپنے مقدور کے موافق صدقات کا دینا بھی اختیار کرو۔ .... (الدھر:9) یعنی خدا کی رضا کے لئے مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھانا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خاص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہم دیتے ہیں اور اس دن سے ہم ڈرتے ہیں جو نہایت ہی ہولناک ہے۔

قصہ مختصر دعا سے، توبہ سے کام لو اور صدقات دیتے رہو۔ تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم کے ساتھ تم سے معاملہ کرے۔

(ملفوظات جلد اول ص 134)

دن بہت ہی نازک ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے غضب سے سب کو ڈرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کسی کی پرواہ نہیں کرتا، مگر صالح بندوں کی۔ آپس میں اخوت اور محبت کو پیدا کرو اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر ایک قسم کے ہزل اور تمسخر سے کنارہ کش ہو جاؤ، کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے۔ اللہ تعالیٰ سے ایک سچی صلح پیدا کر لو اور اس کی اطاعت میں واپس آ جاؤ۔ اللہ تعالیٰ کا غضب زمین پر نازل ہو رہا ہے اور اس سے بچنے والے وہی ہیں جو کامل طور پر اپنے سارے گناہوں سے توبہ کر کے اس کے حضور میں آتے ہیں۔

تم یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے۔ تو خدا تمام رکاوٹوں کو دور کر دے گا اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کسان عمدہ پودوں کی خاطر کھیت میں سے ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے اور کھیت کو خوشنما درختوں اور بار آور پودوں سے آراستہ کرتا اور ان کی حفاظت کرتا اور ہر ایک ضرر اور نقصان سے ان کو بچاتا ہے، مگر وہ درخت اور پودے جو پھل نہ لاویں اور گلنے اور خشک ہونے لگ جاویں، ان کی مالک پروا نہیں کرتا کہ کوئی مویشی آ کر ان کو کھا جاوے یا کوئی لکڑہارا اُن کو کاٹ کر تنور میں پھینک دیوے۔ سو ایسا ہی تم بھی یاد رکھو۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے، تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے گی۔ پر اگر تم اپنی حالتوں کو درست نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے فرمانبرداری کا ایک سچا عہد نہ باندھو، تو پھر اللہ تعالیٰ کو کسی کی پرواہ نہیں۔ ہزاروں بھیڑیں اور بکریاں ہر روز ذبح ہوتی ہیں۔ پر ان پر کوئی رحم نہیں کرتا اور اگر ایک آدمی مارا جاوے، تو کتنی باز پرس ہوتی ہے۔ سو اگر تم اپنے آپ کو درندوں کی مانند بیکار اور لاپرواہ بناؤ گے، تو تمہارا بھی ایسا ہی حال ہوگا۔ چاہئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ۔ تاکہ کسی وبا کو یا آفت کو تم پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہ ہو سکے، کیونکہ کوئی بات اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر زمین پر ہو نہیں سکتی۔ ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان میں سے اٹھا دو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کر کے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ۔

(ملفوظات جلد اول ص174)

روزنامہ الفضل کی حفاظت کریں

روزنامہ الفضل ہمارا جماعتی اخبار ہے جو جماعت احمدیہ کے احباب کی تربیت کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے دور میں 1913ء میں شروع ہوا اور 93 سال سے زائد عرصہ سے روز افزوں ترقی کرتا چلا جا رہا ہے۔

ہمارا اخبار دنیاوی آلائشوں سے بالاتر دینی اور دنیوی علوم کا خزانہ ہے، قومی امنگوں اور ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔ الفضل میں حضرت مسیح موعود کے فرمودہ ملفوظات اور تحریرات کے علاوہ ڈھیروں مقدس حوالہ جات بھی شائع ہوتے ہیں۔ جن کا مطالعہ کرنا، ان کو دوسروں تک پہنچانا، ان پر عمل کرنا اور ان کے ذریعے بچوں کی تعلیم وتربیت کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ ان تمام مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے الفضل کے پرچوں کی حفاظت اور ان کو ترتیب سے ریکارڈ میں رکھنا ہماری اولین ذمہ داری ہے۔

احباب جماعت کی دینی تعلیم وتربیت پر مشتمل یہ مواد احترام کا تقاضا کرتا ہے۔ اس کو ردی میں دوسرے اخبارات کے ساتھ فروخت کرنا اس کے احترام کو پامال کرنے کے مترادف ہے۔ اگر سنبھالنا ممکن نہ ہو تو احتیاط کے ساتھ اس کو تلف کریں کہ ان مقدس تحریرات کی بے حرمتی نہ ہو اور کسی الزام کا پیش خیمہ نہ بنے۔ امید ہے احباب جماعت اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے اور اس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے اس کے ادب واحترام کو بھی ملحوظ خاطر رکھیں گے۔

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 225-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

تحریک وقف زندگی و داخلہ جامعہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق فرماتے ہیں:۔

''میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں۔ ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کیلئے پیش کیا جائے۔ مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے ہر سال کم از کم پچاس طالب علم آنے چاہئیں۔ سو ہوں تو بہتر ہے۔''

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

''جس تعداد میں جامعہ احمدیہ میں نوجوان داخل ہوتے ہیں اور باقاعدہ مربی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ ہماری ضروریات کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کرتے۔''

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''آئندہ سو سالوں میں دین حق نے جس کثرت سے ہر جگہ پھیلنا ہے اس کیلئے لاکھوں تربیت یافتہ غلام چاہئیں۔ ایسے واقفین زندگی چاہئیں جو خدا کی راہ میں حضرت محمد ﷺ کے غلام ہوں۔ ہر طبقہ زندگی سے کثرت کے ساتھ واقفین زندگی چاہئیں۔''

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''یہ تصور ہماری انتظامیہ کے ذہنوں میں بھی بعض جگہ پہ آ گیا ہے، جماعتی عہدیداران کے اندر بھی موجود ہے کہ جو تعداد ہے ہماری مربیان کی معلمین کی وہ کافی ہے یہ صحیح نہیں ہے۔ اب زمانہ ہے کہ ہر گاؤں میں، ہر قصبہ میں اور ہر شہر میں اور وہاں کی ہر (بیت) میں ہمارا مربی اور معلم ہونا چاہئے اور اس کیلئے بہرحال جماعت کو مالی قربانیاں کرنی پڑیں گی۔ تبھی ہم یہ کر سکتے ہیں۔ پھر جماعت کو، افراد کو اپنی قربانیاں کرنی پڑیں گی، اپنے بچوں کی قربانیاں کرنی پڑیں گی تاکہ اس کیلئے پیش کریں وقف بھی کریں۔ لیکن یہ سب ایسے ہونے چاہئیں کہ جو تقویٰ کے اعلیٰ معیار پر بھی قائم ہوں۔ صرف آدمی نہیں ہم نے بٹھانے بلکہ تقویٰ پر قائم آدمیوں کی ضرورت ہے۔ آئندہ سالوں میں انشاء اللہ تعالیٰ واقفین نو بھی میدان عمل میں آ جائیں گے لیکن وہ بھی ابھی جو تعداد ہے یہ ضرورت کو پوری نہیں کر سکتے۔ جتنے وسیع طور پہ ہمیں کام کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آدمیوں کی ضرورت بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ تقویٰ پر چلنے والے مربیان اور معلمین ہمیں مہیا فرماتا رہے۔''

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کیلئے مجلس مشاورت 1961ء کا فیصلہ ہے کہ:

''ہر ضلع کی جماعت 250 چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے۔''

امراء اضلاع وصدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ ذہین، ہونہار اور خدمت دین کا شوق رکھنے والے مخلص طلباء کو جامعہ احمدیہ میں بھجوانے کی بھرپور کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی میں زیادہ سے زیادہ برکت عطا کرے۔

امیدواران کو ہدایت فرمائیں کہ (الف) وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوائیں۔ درخواست میں نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش اور عمر نیز مکمل پتہ درج کریں۔ واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی ضرور درج کریں۔ مزید برآں یہ ضروری ہے کہ درخواست اور فارم معاہدہ وقف زندگی میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق ہو۔

(ب) امیدواران قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں اور روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ کچھ حصہ حفظ کریں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ جماعتی کتب خصوصاً سیرت النبی، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں مزید برآں خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ انگریزی کے معیار کو بہتر کریں۔

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کیلئے واقفین زندگی طلباء کا ٹیسٹ/انٹرویو میٹرک/ایف اے کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ جس کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔ امیدواروں کی تعلیم کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ میٹرک پاس امیدوار کیلئے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 17 سال اور ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کیلئے عمر کی حد 19 سال ہے۔ جو امیدوار تحریری ٹیسٹ/انٹرویو میں پاس ہونگے ان کا طبی معائنہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوگا۔ داخلہ کیلئے طبی رپورٹ کا تسلی بخش ہونا ضروری ہے۔

نوٹ: میٹرک/ایف اے پاس کی سند/سرٹیفکیٹ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی تحریری ٹیسٹ سے ایک ہفتہ قبل دفتر وکالت دیوان میں دینا ضروری ہے تاکہ میرٹ لسٹ مکمل کی جا سکے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم فضل احمد ساجد صاحب مربی سلسلہ دارالافتاء ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم راجہ نعمان احمد صاحب ولد مکرم راجہ مسعود اختر صاحب آسٹریا کے نکاح کا اعلان مکرمہ صادقہ حیدر صاحبہ بنت مکرم وحید احمد صاحب لاہور کے ساتھ مورخہ 26 فروری 2007ء کو مکرم شفیق احمد صاحب مربی سلسلہ لاہور نے مبلغ ایک لاکھ پچیس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم سعید احمد بٹ صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ مانانوالہ 203ر۔ب ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ مکرم محمود انور صاحب ابن مکرم الٰہی بخش صاحب مرحوم سابق صدر حلقہ ڈی ٹائپ کالونی فیصل آباد بعمر 44 سال حال مانانوالہ 203ر۔ب ضلع فیصل آباد مورخہ 4 مارچ 2007ء کو سمندری کے قریب موٹرسائیکل پر جا رہے تھے سائیڈ سے تیز رفتار ویگن کی ٹکر سے موقعہ پر ہی انتقال کر گئے مرحوم مکرم اسفندیار منیب صاحب پرنسپل مدرسۃ الظفر کے تایازاد بھائی تھے مرحوم بہت خوبیوں کے مالک تھے ہر ایک سے محبت سے پیش آتے اور دکھ سکھ میں شریک ہوتے جماعت سے پختہ تعلق تھا۔ باقاعدہ چندہ دیتے ضرورت مندوں کا خیال رکھتے۔ 5 مارچ 2007ء کو بیت المہدی میں نماز جنازہ ہوئی عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مکرم اسفندیار منیب صاحب مربی سلسلہ نے قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔ پسماندگان میں بوڑھی والدہ، دو بھائی تین بہنیں بیوہ مکرمہ بشریٰ مہناز انور صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ مانانوالہ 203ر۔ب ایک بیٹا ایاز محمود اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹی شادی شدہ ہے باقی سب بچے غیر شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خود ان کا کفیل ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ مبشر احمد صاحب فیصل آباد اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے والد مکرم الحاج شیخ سمیع اللہ صاحب اعتماد ٹیکسٹائل پروسیسنگ ملز مورخہ 7 فروری 2007ء کو مختصر علالت کے بعد 62 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب مرحوم آف قادیان رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے پوتے اور مکرم حاجی شیخ محمد عبداللہ صاحب مرحوم سفینہ پرنٹ فیصل آباد کے بیٹے تھے نیز مکرم کمانڈر آغا عبداللطیف صاحب مرحوم کے داماد تھے۔ بہت نڈر اور جوشیلے احمدی تھے خدام الاحمدیہ میں بھرپور طریقے سے مختلف حیثیتوں میں کام کیا۔ انصار اللہ میں بھی ایک لمبا عرصہ خدمت کی توفیق ملی۔ 1984ء میں دو بار اسیر راہ مولیٰ ہوئے۔ آپ کا جنازہ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ مرحوم نے سوگواران میں بیوہ مکرمہ بشریٰ سمیع اللہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع فیصل آباد کے علاوہ دو بیٹے خاکسار، مکرم شیخ مظفر احمد صاحب اور تین بیٹیاں مکرمہ فریال سمیع صاحبہ اہلیہ محترم واجد اعظم بٹر صاحب نیوجرسی امریکہ، مکرمہ لبنیٰ ظفر صاحبہ اہلیہ شیخ ظفر اللہ صاحب حال ٹورانٹو کینیڈا، مکرمہ ثنا سمیع اللہ صاحبہ فیصل آباد چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم کلیم احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم منور احمد صاحب بسراء سابق صدر جماعت احمدیہ چک 61ر۔ب ضلع فیصل آباد حال بیلجیئم بعض پیچیدہ عوارض کی وجہ سے بیلجیئم کے ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے، ہر قسم کی پیچیدگی سے بچائے اور تادم آخر صحت و عافیت سے رکھے۔ آمین

مکرم عبدالمنعم کڑک صاحب صدر حلقہ جنوبی چھاؤنی لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرا نواسہ عزیزم خالد خان کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے معجزانہ طور پر شفاء دی ہے اور اب وہ ہسپتال سے گھر آ گیا ہے مگر ابھی بھی چند چھوٹی چھوٹی پیچیدگیاں باقی ہیں۔ جس کیلئے اس کے مکمل ٹیسٹ ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت سے درد دل سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بیٹے کو مکمل صحت یابی بخشے اور صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔

محترمہ نجمہ یونس صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یونس قریشی صاحب مرحوم حلقہ ڈیفنس لاہور شدید قسم کی کھانسی کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

3۔ اہم سوالوں کے جواب

زندگی کی ابتدا۔Cellاور قرآن

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفة المسیح الرابع)

سوال: سیل (Cell) زندگی کی بنیادی اکائی ہے کیا قرآن مجید میں زندگی کے حوالے سے سیل کا ذکر کہیں آیا ہے کہ واقعی جس طرح ماہرین حیاتیات زندگی کی ابتدا Cell بتاتے ہیں اسی طرح زندگی کی ابتدا ہوئی؟

جواب: یہ درست ہے کہ اب تک کی تحقیق کے مطابق زندگی کا جو بنیادی ذرہ دریافت ہوا ہے اور جو ہر قسم کی زندگی میں قدر مشترک رکھتا ہے۔ وہ ایک سیل (Cell) ہے جو ڈی این اے (DNA) کے نام سے معروف ہے۔ لیکن یہ سوال کہ قرآن کریم میں اس کا نام لے کر ذکر آیا ہے کہ نہیں دو وجہ سے بے معنی سوال بن جاتا ہے۔

اول تو یہ کہ قرآن کریم زبان عربی میں ہے اور سیل ایک انگریزی سائنسی اصطلاح ہے قرآن کریم کیسے پابند ہوسکتا ہے کہ اپنے آپ کو انسانی ایجاد کردہ اصطلاحات اور وہ بھی کسی غیر زبان کی اصطلاحات میں محدود کردے۔ قرآن کریم میں روحانی سچائیوں اور حقائق الاشیاء کی طرف اشارے ملتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی بنائی ہوئی کائنات میں اہم اور بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ پس سوال یہ ہونا چاہئے کہ:

نمبر 1 - کیا سائنس کا یہ نظریہ کہ ہر قسم کی زندگی ایک ہی قسم کے بنیادی مادہ سے پیدا کی گئی ہے، قرآن کریم کی رُو سے درست ثابت ہوتا ہے؟

نمبر 2۔ اس صورت میں قرآن کریم نے بالواسطہ یا بلاواسطہ اس کا کہاں ذکر فرمایا ہے؟

سوال کی یہ شکل معقولیت رکھتی ہے۔ لیکن اس کے جواب سے پہلے اس دعویٰ پر نظر ڈالنی چاہئے کہ کیا ’ڈی این اے‘ واقعی زندگی کا وہ سب سے چھوٹا یونٹ ہے جو زندگی کی عمارت کے لئے اینٹ کے طور پر استعمال ہوا۔

اگر تو یہ کہا جائے کہ سائنس کی اب تک کی دریافت کے مطابق زندگی کا بنیادی یونٹ ڈی این اے ہے تو اس پر مجھے کوئی اعتراض نہیں لیکن اگر سائنس کے اس دعویٰ کو اس حد تک حتمی سمجھ لیا جائے کہ گویا مزید باریک در باریک اور پیچ در پیچ بنیادی اجزاء دریافت ہی نہیں ہو سکتے تو یہ بات نہ صرف غلط ہے بلکہ سائنس کی تاریخ کھلم کھلا اس کو جھٹلا رہی ہے۔ مثلاً انیسویں صدی کے نصف تک سائنسدانوں کی اکثریت ایٹم کو آخری یونٹ قرار دے رہی تھی اور ایک سخت اور ٹھوس دانہ کی قسم کی چیز سمجھ رہی تھی۔ لیکن بعد کے قطعی تجربات نے یہ امر سو فیصدی درست ثابت کردیا کہ یہ تصور ناکافی اور نامکمل تھا اور مزید باریک اجزاء بعد میں دریافت ہوئے۔ پچھلے دس سال میں سب ایٹامک (ایٹم سے چھوٹے) موجودات کی 100 سے زائد شکلیں اب تک دریافت ہوچکی ہیں۔ اور سیڈ رونز یعنی ایٹم کا صرف مرکزی حصہ بنانے والے پروٹان اور نیوٹران اور پی اون آگے جن اجزاء سے بنے ہوئے ہیں وہ بھی اب تک پانچ دریافت ہوچکے ہیں جنہیں کوارک کہا جاتا ہے۔ جب سائنسدان الیکٹران یعنی برقی رو کے ذرے کو خوب سمجھ چکے اور مادے کی باریک سے باریک شکل اسی کو سمجھا گیا تو بعد میں Plank اور Bohar کی تحقیقات نے اس تصور کی بنیادیں بھی ہلا دیں اور دریافت کیا کہ طاقت کا چھوٹے سے چھوٹا ذرا Quantum ہے جس کی طاقت الیکٹران کی مجموعی طاقت سے بہت کم ہوتی ہے۔ چنانچہ انہوں نے لفظ ’H‘ کو اس طاقت کا نشان مقرر کرکے اس کی کمیت کو بھی پوری طرح جانچ لیا۔ انہوں نے لطیف تجربات اور باریک در باریک حساب سے یہ ثابت کیا کہ ایک گرام وزن کو ایک سیدھے خط پر ایک سیکنڈ کے اندر ایک سینٹی میٹر کے فاصلے تک پہنچانے کے لئے جتنی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے اگر اسے ایک یونٹ سمجھا جائے تو کوانٹم اس کے اتنے حصہ کے برابر ہوگا۔

H=1/6620000000000000000000000000

بالفاظ دیگر اگر ایک گرام وزن کو ایک سینٹی میٹر تک پہنچانے والی طاقت کو کوانٹم میں تقسیم کیا جائے تو 6620000000000000000000000000 بنیں گے۔ یہ ایک ایسا ہندسہ ہے کہ اردو تو اردو، دنیا کی کسی زبان میں اس کو ظاہر کرنے کے لئے ابھی تک کوئی لفظ ایجاد نہیں ہوسکا۔

پس خدا تعالیٰ کی کائنات کو کسی زمانے کی کسی ایک تحقیق تک محدود تصور کر لینا بچوں کا کھیل تو کہلا سکتا ہے دیدۂ بینا کا کام نہیں۔ اس مثال کو آگے بڑھاتے ہوئے ذرا تصور کیجئے کہ جب ایٹم تک انسان پہنچا تھا اگر اس وقت یہ سوال اٹھتا کہ قرآن کریم نے ایٹم کو آخری جزو قرار کیوں نہیں دیا اور قرآن کریم کا کوئی سطحی حمایتی اپنی کم فہمی میں دعویٰ کر بیٹھتا کہ قرآن کریم بعینہٖ اسی طرح کے ایٹم کا ذکر کرتا ہے، جیسے انیسویں صدی کے انسان نے سمجھا تھا تو آج کے زمانہ کا انسان اس آدمی کی جہالت پر ہنستا یا قرآن کریم کی طرف نعوذ باللہ جاہلانہ تصورات منسوب کرنے لگتا۔

پس قرآن کریم میں اصولی تعلیمات کو تلاش کرنے کی بجائے اصطلاحوں اور وقتی نوعیت کی دریافتوں کے چکر میں پڑنا نہ تو مناسب ہے اور نہ قرآن کریم کی شان ہے کہ انسان کی بنائی ہوئی اصطلاح اور اس کے وقتی تصور کو جو بدل بھی سکتا ہے ایک ابدی حقیقت کے طور پر پیش کرے۔ ہاں اگر ایسے حقائق انسان دریافت کرے جو غیر مبدل ہوں تو بعید از امکان نہیں کہ ان کا ذکر قرآن کریم میں پایا جاتا ہو۔

ایک روسی سائنسدان کا اعتراف

اس سلسلہ میں ایک روسی سائنسدان L.Ponomarev کا عارفانہ اعتراف پیش کرنے کے لائق ہے۔ یہ مصنف افلاطون کی بیان کردہ ایک تمثیل پیش کرتا ہے جو افلاطون نے کمال انکساری کے ساتھ انسانی مبلغ علم کی حقیقت کو ظاہر کرنے کے لئے پیش کی تھی۔ افلاطون کے نزدیک قانون قدرت کے رازوں کی جستجو کرنے والوں کی مثال ایسی ہے جیسے پابہ زنجیر قیدی ایک ایسے تنگ حجرے میں پڑے ہوئے جس کا دروازہ ان کی پیٹھوں کی طرف ہو اور وہ مڑ کر دروازے کی طرف دیکھنے کی بھی سکت نہ رکھتے ہوں، صرف باہر چلنے پھرنے والوں کے عارضی سائے جو دیواروں پر پڑیں ان کو دیکھ کر یہ اندازہ کرسکیں کہ وہ کون ہوں گے اور کیسے ہوں گے۔ افلاطون کے نزدیک کائنات کے بارہ میں ہمارا مبلغ علم ان قیدیوں کے علم سے بڑھ کر نہیں۔ اس تمثیل کو بیان کرکے پونومارف لکھتا ہے کہ:-

افلاطون کی دلیل کو رد نہیں کیا جاسکتا۔ ہمارے اردگرد کی دنیا اس سے بہت زیادہ شاندار ہے جس کا ہم طبیعات سے حاصل شدہ اعداد وشمار کی بنیاد پر تصور کرتے ہیں۔ ایک شخص جو پیدائشی اندھا ہو بصریات کے بارہ میں ہر چیز سیکھ سکتا ہے لیکن اس کے باوجود موسم بہار میں رنگوں کی شان اور دلکشی کا تو کیا روشنی کا بھی ایک مبہم سا تصور نہیں کرسکتا۔ جب ہم ایٹمی نظام کی دنیا میں داخل ہوتے ہیں تو ہماری کیفیت کم وبیش پیدائشی اندھوں کی سی ہوتی ہے۔ کیونکہ ہم ایٹمی نظر سے محروم ہیں اور عجیب وغریب اور غیر معمولی دنیا کے اندھیروں میں محض ٹامک ٹوئیاں ہی مار سکتے ہیں۔ اس قسم کی بہت سی مثالیں موجود ہیں جن میں سے ہر ایک علم طبیعات کے ماہر کو اپنی کم مائیگی کا احساس دلاتی ہے انیسویں صدی میں ان ماہرین کو امید تھی کہ وہ فطرت کی تشریح کر سکتے ہیں لیکن بیسویں صدی میں وہ صرف فطرت کو بیان کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ اب ہمیں پوری طرح احساس ہوگیا ہے کہ علم طبیعات کے کامل ہونے اور اس کے پس پردہ نظام کائنات کے فلسفہ کو سمجھنے کے بارہ میں ہمارا خواب کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ علم طبیعات صرف ان قوانین کا مطالعہ کرنے کی اہلیت رکھتا ہے جو پس پردہ جاری وساری مخفی طاقتوں کے نتیجہ میں ہمارے سامنے ظاہر ہوئے ہیں۔ لیکن وہ قوتیں جو ان قوانین کے پیچھے کارفرما ہیں ان کی کُنہ کو سمجھنے کی ہم اہلیت نہیں رکھتے۔ یہ بالکل ایسی ہی مثال ہے جیسے قیدی سایوں کو دیکھ کر اندازے لگائیں کہ سائے والے کون اور کیسے ہوں گے۔

پھر آگے چل کر لکھتا ہے:-

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ نوعِ انسانی ...... اگر یہ نوع کچھ عرصہ باقی رہے...... مستقبل میں کس نہج پر ترقی کرتی ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ وہ ہمارے سائنس کے اس بظاہر ہنگامہ خیز اور بے قرار زمانہ کو ہمیشہ اس طرح تعجب کی نگاہ سے دیکھے گی جس طرح آج ہم تحریک احیائے علوم یا قدیم دانشمندوں کے زمانے کے تصورات کو دیکھتے ہیں۔ آج ہمیں وہ کتنے سادہ اور بچگانہ نظر آتے ہیں۔

(In quest of the Quantum p.363
By L.Ponomarev, Moscow)

اس ضروری تمہید کے بعد اب میں اصل سوال کو لیتا ہوں۔

زندگی کے آغاز سے متعلق قرآن کریم کی تصریحات

قرآن کریم سے قطعی طور پر پتہ چلتا ہے زندگی کا آغاز مرد اور عورت کی تشکیل سے پہلے ہوچکا تھا اور زندگی کی ایک ایسی شکل میں ہوا تھا جو مادہ اور نر علیحدہ علیحدہ دو شکلوں میں بٹی ہوئی نہیں تھیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ سورۃ النساء کے آغاز میں فرماتا ہے:-

اے لوگو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک ہی جان سے پیدا کیا اور اس کی جنس سے ہی اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں میں سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کرکے دنیا میں پھیلائے۔

(سورۃ النساء آیت:2)

اس آیت میں زندگی کے تین ادوار بیان فرمائے گئے ہیں۔

زندگی کا پہلا دور

زندگی کے پہلے دور کو نفس واحدہ قرار دیا یعنی زندگی کی وہ شکل جو تمام انواع زندگی میں مشترک ہے اور جسے مزید شکلوں میں تقسیم نہیں کیا جاسکتا۔ اس کا نام سیل (Cell) اس لئے نہیں رکھا کہ عین ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ انسانی ذہن کو یہ توفیق عطا فرمائے کہ سیل کے بعد مزید باریک تر بنیادی اجزاء پر اطلاع پا جائے۔ پس اس کا نام نفس واحدہ رکھنے میں حکمت یہ ہے کہ لفظ نفس زندگی کو موت سے الگ اور ممتاز کرنے والا ہے۔ پس وہ سب سے لطیف ذرہ جو موت کی تعریف سے نکل کر زندگی کی تعریف میں داخل ہوجاتا ہے اسے قرآن نفس واحدہ قرار دے رہا ہے۔ قرآنی دعویٰ کے مطابق اس پہلے دور میں کوئی جنسی تفریق نہیں ملتی۔

زندگی کا دوسرا دور

دوسرے دور میں زندگی نے جنسی تفریق کی طرف قدم بڑھایا۔ یعنی پہلے دور میں نر و مادہ کی تفریق موجود

نہ تھی۔ چنانچہ فرماتا ہے خلق منھا زوجھا یعنی پھر اسی نفس واحدہ سے اس کا جوڑا پیدا کیا گیا۔ گویا زندگی کی اشاعت اور ترویج اب دونفسوں کے ملنے پر منحصر ہوگئی۔ قرآنی فصاحت و بلاغت کا کمال ہے کہ اب تک ایسا لفظ استعمال نہیں فرمایا جو صرف انسان پر اطلاق پاتا ہو بلکہ ہر نوع کی زندگی پر برابر یہ دونوں الفاظ اطلاق پا رہے ہیں۔

زندگی کا تیسرا دور

اس دور کے ذکر کے بعد انسان کا ذکر فرمایا وبث منھما رجالا کثیرا و نساء۔ یعنی جب زندگی نر و مادہ میں بٹ گئی تو پھر اس نر و مادہ رکھنے والی زندگی میں سے مرد اور عورت کی تخلیق ہوئی۔ ضمناً اس آیت نے اس نظریہ کو بھی جھٹلا دیا کہ حوا آدم کی پسلی سے نکلی تھی کیونکہ اللہ تعالیٰ صاف فرما رہا ہے کہ آدم کی پیدائش سے پہلے نر و مادہ کی تخلیق ہو چکی تھی اور انسان جب بھی بنا ہے نر و مادہ کے اختلاط سے بنا ہے۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے ہر چلنے والے جانور کو پانی سے پیدا کیا ہے۔ پس کچھ تو ایسے ہیں جو اپنے پیٹ پر چلتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جو اپنے دو پاؤں پر چلتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ النور آیت 46)

یعنی خدا تعالیٰ نے زندگی کی ہر قسم کو ایک ہی بنیادی مادہ زندگی سے پیدا کیا ہے مگر بعد ازاں ایسا تنوع پیدا کر دیا کہ رینگنے والے اور پاؤں پر چلنے والے مختلف الانواع وجود اسی ایک زندگی کی مختلف شکلوں کے طور پر رونما ہوئے۔

سوال۔ اسی طرح غیر جاندار چیزوں کی ابتداء ایٹم سے ہوئی جس کو بنیادی ذرہ بتایا جاتا ہے کیا اس کا ذکر بھی کسی حوالے سے قرآن کریم میں موجود ہے؟

سوال۔ کیا کائنات کا آغاز ایک عظیم دھماکے کی صورت میں اچانک ہوا ہے جسے Big Bang کہا جاتا ہے؟

جواب۔ اس سوال میں ایٹم کے بارہ میں جو یہ دعویٰ پیش کیا گیا ہے کہ ہر غیر جاندار چیز کی ابتداء ایٹم سے ہوئی ہے یہ ایسا دعویٰ ہے جسے سائنس کا موجودہ مبلغ علم غیر مشروط طور پر من وعن قبول نہیں کرتا۔ سائنسدان یہ دعویٰ تو کرتے ہیں کہ مادہ کی ترقی یافتہ شکل کا آغاز ایٹم سے ہوا ہے لیکن وہ اس کا یہ مطلب نہیں لیتے کہ ایٹم کے آگے باریک تر اجزاء موجود نہیں۔ نہ ہی وہ یہ مطلب لیتے ہیں کہ مادہ یا توانائی ایٹمی شکل کے بغیر پائے ہی نہیں جاسکتے۔

جہاں تک اس بات کے امکانات کا تعلق ہے کہ ایٹم کی دنیا کن باریک در باریک ذرات پر مشتمل ہوسکتی ہے طبیعات کے سائنسدان اس حقیقت سے آشنا ہو چکے ہیں کہ ایٹم سے ورے جو مادہ کی ٹھوس شکلیں ہمیں نظر آتی ہیں یہی سب کچھ نہیں بلکہ اسی قسم کے ایک نئے جہان کا دروازہ ایٹم سے پرے کی جستجو کرنے والوں پر کھل رہا ہے۔ جو لطیف در لطیف ایسی ہیُولائی صورتوں پر مشتمل ہے جن کا براہ راست ادراک اگرچہ ممکن نہیں لیکن انتہائی حساس برقی آلات کے ذریعے رفتہ رفتہ ان کی بہت سی صفات سے آگاہی ہوتی جارہی ہے اور علمی جستجو کی نئی نئی شاخیں پھوٹ رہی ہیں جو بعید نہیں کہ کچھ عرصہ بعد بذاتِ خود علیحدہ علیحدہ علوم کی صورت اختیار کرلیں۔

پس ماہرین طبیعات کا اگر یہ دعویٰ ہو کہ مادہ کی ہر ترقی یافتہ شکل کا آغاز ایٹم سے ہوا تو محل اعتراض نہیں تاہم اس دعویٰ کا اگر یہ مطلب لیا جائے کہ عالم موجودات پر کبھی کوئی ایسی حالت نہیں آئی اور نہ آسکتی ہے جو ایٹمی صورت سے خالی ہو یا یہ کہ ایٹم سے باریک تر آزاد وجود رکھنے والے اجزاء موجود نہیں تو میرے نزدیک یہ دعویٰ محض بلا ثبوت ہے اور کئی عقلی اعتراضات اس پر وارد ہوتے ہیں۔ مزید برآں اب تک کی جدید تحقیق اس خیال کی کھلی تغلیط کر رہی ہے۔ چنانچہ ایٹم کی ماہیت پر غور کرنے والے اور توانائی کی ان صورتوں پر غور کرنے والے جن سے خود ایٹم وجود پذیر ہے اب تک جن حقائق سے پردہ اٹھا چکے ہیں وہ سب حقائق اس دعویٰ کا ابطال کر رہے ہیں۔ اسی طرح ماہرین فلکیات کی تحقیق بھی اس دعویٰ کو جھٹلا رہی ہے کیونکہ وہ بکثرت ایسے عظیم ستارے دریافت کر چکے ہیں جن کا مادہ ایٹمی شکل میں نہیں پایا جاتا بلکہ محض نیوٹران کی شکل میں پایا جاتا ہے۔ نیوٹران ہر ایٹم کے نیوکلیئس کا وہ جز ہوتا ہے جو برقی طاقت سے خالی ہوتا ہے یعنی نہ اس میں کوئی مثبت برقی طاقت ہوتی ہے نہ منفی۔ نیوٹران سٹار عظیم ستاروں کے پچکنے سے بنتا ہے اور اصل سے اتنا چھوٹا رہ جاتا ہے کہ اگر سورج پچک کر نیوٹران سٹار میں تبدیل ہو جائے تو اس کا نصف قطر سات لاکھ کلومیٹرز کی بجائے صرف دس کلومیٹر رہ جائے۔ یعنی ربوہ سے چنیوٹ تک۔ علاوہ ازیں وہ ان ستاروں کے علاوہ جنہیں نیوٹران سٹار کہا جاتا ہے ایسے ستارے بھی دریافت کر چکے ہیں جو محض بے پناہ کشش ثقل کے مراکز کے طور پر اپنے وجود کا پتہ دے رہے ہیں۔ فی الوقت کوئی نہیں جانتا نہ جان سکتا ہے کہ اس بے پناہ کشش ثقل نے جو ہماری زمین کی کشش ثقل سے اربوں گنا زیادہ ہے نیوٹران کو پچکا پچکا کر ان کا کیا حلیہ بنا رکھا ہے اور طاقت کے اس تنور میں جسے بلیک ہول کہا جاتا ہے مادہ کس صورت میں پایا جاتا ہے۔ تاہم حساب کی رو سے ماہرین فلکیات صرف یہ تخمینہ لگا سکتے ہیں کہ جو میں محض ایک نقطہ سا ہے جس کی نہ سطح نہ طول نہ عرض۔ چاہیں تو اسے ایک تاریک سوراخ سے تعبیر کرلیں جس میں سورج سے بیسیوں گنا بڑے ستارے بھی غرق ہو جائیں تو ان کا وجود حد ادراک سے پرے نکل جائے اور فزکس کے موجودہ قوانین کا ان پر کوئی اطلاق نہ ہوسکے۔ مادہ جب عدم اور وجود کی اس حد فاصل پر اس قسم کے ایک نقطہ یا تاریک سوراخ کی شکل اختیار کر لیتا ہے تو اس کی اس حالت کو سائنس دان State of Singularity سنگولیرٹی کی حالت کہتے ہیں جس کا ترجمہ ''عالم توحید'' سے بہتر اور کوئی میرے ذہن میں نہیں آتا۔

پس جدید سائنس ایٹم سے ماوراء جن نئے علوم کے نئے نئے جہانوں میں جھانکنے لگی ہے ان کی نہ تو وسعتوں کی حد بندی کا کچھ پتہ ہے نہ لطافتوں کی انتہا معلوم۔ ایٹم کی دنیا ان لطافتوں کے مقابل پر اسی طرح کثیف اور عظیم الجثہ ہے جیسے ایٹم کے مقابل پر ہماری دنیا۔

ہوسکتا ہے سائل کے ذہن میں یہ سوال بعض ایسے سائنسدانوں کے تعلّی آمیز فقرات سے ابھرا ہو جو مذہبی دعاوی کی تحقیر یا خدا تعالیٰ کی ہستی سے انکار کے طور پر اس قسم کے ہلکے دعوے کر بیٹھتے ہیں جو اہل علم کو زیب نہیں دیتے۔ خصوصاً ایسے دہریہ سائنسدانوں میں اس قسم کی تعلیٰ کا رجحان پایا جاتا ہے جن کا مذہبی پس منظر محض محرف و مبدل بائبل کے قصوں کے مطالعہ یا ان کی شنید پر مشتمل ہے اور وہ بائبل کے سوا کسی اور کتاب کو ترجمان خداوندی کے طور پر نہیں جانتے۔ چنانچہ نیوکلیئر سائنس کے ایک روسی سائنسدان ایل۔ پونومارف جن کا پہلے ذکر گزر چکا ہے اپنی کتاب میں بائبل کے پیش کردہ اس تصور کا مذاق اڑاتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ نے فلاں دن یہ یہ چیزیں اپنی مکمل شکل میں پیدا کیں لکھتا ہے:۔

''پیدائش کے پانچویں دن جب خدا نے درندوں، پرندوں اور مچھلیوں کو ان کی مکمل صورت میں پیدا کیا تھا تو غالباً اسے ''ایٹم'' کے بارہ میں کچھ بھی معلوم نہ تھا اور یا پھر وہ ایسی تفاصیل میں جانا نہ چاہتا تھا لیکن اگر وہ پہلے تمام ایٹم پیدا کرتا پھر تخلیق کا عمل شروع کرتا تو اس کا نتیجہ وہی نکلتا جو ولیم براوٹ نے تجویز کیا ہے یعنی ان سب کا آغاز وہ ہائیڈروجن کے ایٹم سے کرتا''۔

(In Quest of Quantum P.1610)

مزید برآں لکھتا ہے کہ:۔

''ہم تو یہ جانتے ہیں کہ ہر چیز کا آغاز ایٹم سے ہوا۔ یعنی ہائیڈروجن کے ایٹم سے''............

پس اس نظریہ کی آخری شکل یہ بنتی ہے کہ کائنات کا آغاز نہ صرف ایٹم سے بلکہ ہائیڈروجن ایٹم سے ہوا ہے۔ لہٰذا جب یہ کہا جاتا ہے کہ ایٹم ازلی ابدی ہے تو مراد یہ ہوتی ہے کہ ہائیڈروجن ایٹم ازلی ابدی ہے اور باقی سب ایٹم ہائیڈروجن کی ترقی یافتہ شکلیں ہیں جو یقیناً بعد میں بنی ہیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے اگر ہائیڈروجن ایٹم ارب ہا ارب x ارب ہا ارب سالوں میں ترقی کر کے اس مقام تک پہنچا کہ نہ صرف ہیوی میٹلز یعنی نہایت بوجھل مادوں کے ایٹموں کی شکل کا روپ دھار لیا بلکہ ترقی کرتے کرتے مختلف شکلوں کے ایٹم انسانیت کے بلند مقام تک جا پہنچے اور ہوش و خرد اور عقل و دانش ان میں پیدا ہوئے یہاں تک کہ ایٹم کی یہ ترقی یافتہ شکل خود اپنے ہی بال کی کھال اُدھیڑنے لگی اور اپنی ہی کُنہ دریافت کرنے میں غرق ہوگئی۔ اگر یہ سب کچھ تسلیم کر لیا جائے کہ یہ از خود ہوا تو سوال یہ ہے کہ ازلی ہائیڈروجن ایٹم نے جب بھی ترقی کی جانب قدم بڑھایا اس وقت سے لے کر آج تک کا سارا زمانہ خواہ کروڑوں مرتبہ بھی اپنے آپ سے ضرب کھا جائے اس ازلی زمانہ کے مقابل پر تقریباً صفر کی حیثیت رکھتا ہے جو ترقی کے آغاز سے پہلے ازلی ہائیڈروجن ایٹم پر گزر گیا۔ یہ ایک طے شدہ حسابی مسئلہ ہے کہ ازلی سے غیر ازلی محدود چیزوں کو کوئی نسبت نہیں ہوتی خواہ وہ محدود چیزیں کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہوں۔

پس اگر سائل اس نظریہ سے یہی مراد لیتا ہے کہ ترقی سے پہلے ہائیڈروجن ایٹم ازل سے موجود تھا تو ازل کا جو زمانہ ہائیڈروجن ایٹم کی طرف منسوب کیا جا رہا ہے وہ تو لامحدود ہے پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک لامحدود زمانہ میں ایٹم ترقی کی طرف کوئی قدم نہ اٹھائے اور اس کے مقابل پر ایک انتہائی محدود زمانہ میں ترقی کی ایسی منازل طے کر جائے کہ اس کی اپنی حیثیت ترقی یافتہ شکل کے مقابل پر لاشئ محض دکھائی دینے لگے۔ پس عقلاً کسی ترقی پذیر چیز کے لئے ناممکن ہے کہ اس کا ماضی ازلی ہو سوائے اس کے کہ اس کی ترقی پذیری کی حالت کو ہی ازلی مانا جائے۔ اس دوسری صورت میں لامحدود وقت میں پھیلی ہوئی اس کی کسی ایک حالت کو بھی ازلی قرار نہیں دیا جاسکتا اور اس کی ہر وہ حالت جو کسی ایک زمانہ میں پائی جائے لامحدود ترقی کی حالت ماننی پڑے گی۔ پس قرآن کریم اس قسم کا کوئی دعویٰ نہیں پیش کرتا کہ ایٹم ازلی ہے یا فلاں قسم کا ایٹم ازلی ہے۔ ہاں یہ ضرور بیان فرماتا ہے کہ جہاں تک انسانی محدود عقل کی ضروریات کا تعلق ہے اس کے متعلق یہی سمجھنا کافی ہے کہ:۔

1۔ عدم سے وجود نہ صرف واقع ہو رہا ہے بلکہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اور ہر چیز کا آغاز بدیع السمٰوٰت والارض۔ یعنی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوا ہے جیسے فرماتا ہے:۔

وہ آسمانوں اور زمین کو (بغیر کسی نمونہ کے) پیدا کرنے والا ہے۔ اور جب وہ کسی امر کے عالم وجود میں لانے کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اس کے متعلق صرف یہ فرماتا ہے تُو ہو جا سو وہ ہو جاتا ہے۔

(البقرہ آیت 118)

2۔ یہ کہ اب بھی خدا تعالیٰ نئی کائناتوں کو پیدا کرتا چلا جا رہا ہے اور یہ سلسلہ جاری و ساری ہے جو کبھی نہ ختم ہونے والا ہے جیسے فرمایا:۔ والسماء بنینٰھا

اور آسمانوں کو بھی ہم نے کئی صفات سے بنایا ہے اور ہم اس خلق کو وسیع سے وسیع تر کرتے چلے جاتے ہیں۔

(الذاریات آیت 48)

3۔ ہر چیز خدا تعالیٰ کے سوا نہ ازل سے ترقی پذیر ہے نہ ابد تک ترقی پذیر رہے گی بلکہ ہر چیز کی عمر اس کی تخلیق کے وقت ہی بطور تقدیر یا فطری صلاحیتوں کی شکل میں لکھی جاتی ہے جیسے فرمایا:۔ اَوَلم یتفکروا

کیا انہوں نے اپنے دل میں کبھی غور نہیں کیا کہ آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے خدا

نے کسی حکمت کے مطابق اور ایک وقت مقررہ کے لئے پیدا کیا ہے۔

(الروم آیت 9)

4۔ ذات باری تعالیٰ کے سوا کسی دوسری ذات کو فی ذاتہٖ ابدیت نصیب نہیں جیسا کہ فرمایا:-

کل من علیھا فان

کہ تیرے رب کے جلال اور اکرام والے وجہ کے سوا ہر دوسری چیز فانی ہے۔

(سورۃ الرحمٰن آیت 27-28)

یہاں یہ بیان فرمانے کی بجائے کہ تیرے رب کے سوا ہر چیز فانی ہے یہ جو فرمایا گیا کہ تیرے رب کے وجہ کے سوا ہر چیز فانی ہے قرآن کریم کی بلاغت کے اعجاز کا ایک نمونہ ہے کیونکہ وجہ لفظ رکھ کر یہ بھی اشارہ فرما دیا کہ رضائے باری تعالیٰ کے سوا حصولِ ابد کا کوئی ذریعہ نہیں کیونکہ لفظ وجــــہ رضا کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

پس زمین و آسمان ایک معین عمر رکھتے ہیں جو اپنی ترقی کی منازل طے کرنے کے بعد ایک وقت میں اس طرح لپیٹ دیئے جائیں گے جیسے کاتب اپنے صفحات کو لپیٹ کر سمیٹ دیتا ہے جیسے فرمایا:- یوم نطوی السماء

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح بہیاں تحریر کو لپیٹ لیتی ہیں۔ جس طرح ہم نے تمہاری پیدائش کو پہلی دفعہ شروع کیا تھا اسی طرح پھر اس کو دہرائیں گے۔ یہ ہم نے اپنے اوپر لازم کر رکھا ہے۔ ہم ایسا ہی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

(الانبیاء آیت 105)

قرآن کریم کے اس دعویٰ سے ملتے جلتے بعض مشاہدات سائنسدانوں کے نوٹس میں آ چکے ہیں۔ چنانچہ جس حیرت انگیز مشاہدہ کا نام بلیک ہول یعنی تاریک سوراخ رکھا گیا ہے وہ قرآن کریم کے بیان کردہ معنوں سے ملتا جلتا مشاہدہ ہے۔ اس مضمون کو خدا تعالیٰ دوسرے الفاظ میں یوں بیان فرماتا ہے:-

انا للہ................

(البقرۃ آیت 157)

کہ ہم تو اللہ کے ہی ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اور یہی چیز مادہ اشیاء کے بارہ میں بیان فرمائی:-

اللہ یبدؤ الخلق (الروم آیت 12)

اللہ تعالیٰ پیدائش عالم کو شروع بھی کرتا ہے اور اس سلسلہ کو دہراتا بھی جاتا ہے۔ پھر تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

پھر فرمایا:-

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کا ہی ہے اور اللہ ہی کی طرف تمام امور کو لوٹایا جائے گا۔ (آل عمران آیت 110)

پھر فرمایا:-

اور آسمانوں کی بادشاہت بھی اسی کی ہے اور زمین کی بھی اسی کی اور اسی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے۔ (الحدید آیت 6)

بلیک ہول کے بارہ میں اب تک جو تحقیق ہو چکی ہے یا نیوٹران ستاروں سے متعلق جو علم انسان کو آج تک حاصل ہو چکا ہے اس کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ عظیم حجم کے ستارے میں کشش ثقل اتنی بڑھ جاتی ہے کہ وہ خود اپنے اوپر سمٹنے لگتے ہیں۔ پس جوں جوں ان کا حجم کم ہوتا چلا جاتا ہے کثافت بڑھتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ کشش ثقل حیرت انگیز طور پر اس زور کے ساتھ ہر ذرہ کو اپنی طرف کھینچتی ہے کہ ان کے ایٹمی خول بھی ٹوٹ جاتے ہیں۔ اور الیکٹران اپنے نیوکلیئس پر اس طرح گر جاتے ہیں جیسے ہال کی دیواریں اور چھت گر کر فرش پر آ رہی ہوں۔ ایسے پچکنے والے ستارے اگر سورج سے تین گنا سے زیادہ بڑے نہ ہوں، تو نیوٹران سٹار بن کر مزید پچکنا بند ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر ان کا حجم اس سے زیادہ ہو مثلاً سورج سے بیس گنا زیادہ تو ایسا ستارہ جب پچکتا ہے تو نیوٹران ستارہ کے مقام پر کھڑا نہیں رہتا، بلکہ بے پناہ قوت ثقل نیوٹران کے انجر پنجر بھی توڑ ڈالتی ہے۔ پھر کیا ہوتا ہے، اس کے متعلق قبل ازیں اس مضمون میں کچھ ذکر گزر چکا ہے۔ اس منزل پر مادہ کی کشش میں اتنا بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے کہ شعاعیں بھی اس سے نکل کر باہر نہیں جا سکتیں اور سمٹتے سمٹتے اربوں میل کے دائرے میں پھیلا ہوا ستارہ بھی نظروں سے غائب اور ادراک کی پہنچ سے باہر ہو جاتا ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ نیوٹران سٹار کی حد تک جو ستارے سکڑیں ان کے بارہ میں تو ریڈیائی دوربینیں بہت حد تک معلومات حاصل کر سکتی ہیں لیکن جو اس سے اگلی منزل یعنی بلیک ہول کے عالم میں داخل ہو جائیں ان کے متعلق حسابی اندازوں کے سوا کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ ان کا کیا بنا اور جس مادہ پر وہ مشتمل تھے اس پر کیا بیتی؟ اس کے بارہ میں مزید معلومات حاصل کرنے کا فی الحال سائنسدان کوئی ذریعہ نہیں رکھتے کیونکہ وہ عملاً کشش کے ایک تاریک سوراخ کی شکل اختیار کر جاتا ہے جس میں توانائی کی ہر قسم سمٹ کر ڈوبتی چلی جاتی ہے اور اس دائرہ کشش میں ایسی شدت پیدا ہو چکی ہوتی ہے کہ اس کے قریب سے جو عظیم ستارے بھی گزرتے ہیں وہ بھی ڈول جاتے ہیں اور بعض گرتے گرتے اس لامحدود پر اسرار سوراخ میں غائب ہو جاتے ہیں۔

یہاں اس دلچسپ اور خیال انگیز حقیقت کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ قرآن کریم کی آیت (یــــوم نطوی السماء) میں جو تصویر کشی فرمائی گئی ہے اس کو سمجھنے کے لئے یہ پیش نظر رکھنا چاہئے کہ نزول قرآن کے زمانہ میں کتابیں کیسے لکھی اور محفوظ کی جاتی تھیں اور ان کو کس طرح طے کیا جاتا تھا۔ تاریخ بتاتی ہے کہ اس زمانہ میں چمڑے اور درختوں کی چھالوں پر لکھی جانے والی کتب کو اس طرح لپیٹا جاتا تھا جیسے بیت الذکر کی صف یا کپڑے کے گول تھان لپیٹے جاتے ہیں۔ چنانچہ بحیرۂ مُردار سے جو قدیم صحیفے دستیاب ہوئے ہیں وہ بھی اس شکل میں لپیٹ کر بڑے بڑے مٹی کے مرتبانوں میں محفوظ کئے گئے تھے۔

اس نقشہ کو نظر میں جمالیں تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس عالم وجود کو بھی پہلی حالت کی طرف لوٹانا چاہتا ہے اس کے اس فعل کو صحیفے لپیٹنے کے فعل سے کیا مشابہت ہے۔ اس کو سمجھنے کے لئے ستاروں کے بائینری سسٹمز (Binary Systems) اور نیوٹران سٹارز اور بلیک ہولز کے بارہ میں جدید ترین تحقیق پر نظر ڈالیں تو قرآنی تصویر کشی اور اصل وقوعہ کے درمیان ایسی حیرت انگیز مشابہت نظر آتی ہے کہ عقل ورطۂ حیرت میں ڈوب جاتی ہے اور روح اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہوتے ہوئے یہ پکار اٹھتی ہے۔ ربنا ما خلقت ھذا باطلا.....................

نیوٹران سٹار کی بے پناہ قوت ثقل جب اپنے ساتھی عظیم الجثہ ستارے کے مادہ کو اپنی طرف کھینچنے لگتی ہے تو وہ مادہ اس پر گرتے ہوئے ایک سیال چادر کی طرح گرتے ہوئے اس کے گرد لپٹنے لگتا ہے۔

''سائنٹفک امریکن'' جو سائنس کا ایک عالمی شہرت یافتہ مستند مؤقر رسالہ ہے اپنے مئی 1981ء کے شمارہ کے صفحہ 62 پر اس منظر کی جو تصویر کشی کرتا ہے اسے اگر الفاظ میں بیان کرنے کی کوشش کی جائے تو اس سے بہتر الفاظ سوچے نہیں جا سکتے۔

ویوم نطوی السماء

ترجمہ:- وہ دن بھی پیش نظر رکھو جب ہم آسمانوں کو اس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح کتابیں سمیٹنے والا ان کو لپیٹتا ہے۔

ایک اور امر جو قرآن کریم سے ہمیں آغاز کائنات کے متعلق معلوم ہوتا ہے وہ قرآن کریم کی حسب ذیل آیت میں بیان ہوا ہے:-

کیا کفار نے یہ نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں بند تھے پس ہم نے ان دونوں کو کھول دیا اور ہم نے پانی سے ہر چیز کو زندہ کیا۔

(الانبیاء آیت 31)

عموماً اس آیت کے جو معنی کئے جاتے ہیں وہ یہ ہیں کہ وہ مادہ جس سے یہ زمین و آسمان بنے، ایک وقت اس پر ایسا بھی آیا تھا کہ وہ نہ تو ٹھوس شکل میں تھا نہ مائع شکل میں تھا بلکہ ایک ایسے دھوئیں کے ہیولے کی شکل رکھتا تھا جس میں سورج، چاند، زمین، ستارے، سیارے اور مادہ کی مختلف شکلیں باہم تقسیم نہیں ہوئی تھیں اور آپس میں کوئی وجہ امتیاز موجود نہ تھی۔ پھر خدا تعالیٰ کی تقدیر نے دھوئیں کے اس بادل کو پھاڑا اور مختلف شکلیں اور صورتیں جو ہم دیکھتے ہیں یعنی آسمان، زمین، ٹھوس، مائع، گیس کی حالتیں اور ستارے، چاند، سورج وغیرہ کی شکلیں سب اس بادل کو پھاڑنے کے نتیجے میں ظہور پذیر ہوئیں۔ ان معنوں کی رو سے جب ہم علم فلکیات کے ماہرین کی تحقیق پر غور کرتے ہیں تو اس تحقیق کا ماحصل یہی نظر آتا ہے کہ جتنی بھی گلیکسیز ہیں یعنی ارب ہا ارب ستاروں کے جھرمٹ جو آسمان میں نظر آتے ہیں وہ اپنی موجودہ شکل سے پہلے ایک اتنے وسیع دائرے پر پھیلے ہوئے دھوئیں کے بادل کی شکل میں تھے جس کا تصور بھی انسان نہیں کر سکتا۔ اگر اس فاصلے کو اعداد میں لکھا جائے تو صرف اس صورت میں لکھا جا سکتا ہے کہ روشنی کی رفتار کے ساتھ (جو تقریباً ایک لاکھ چھیالیس ہزار میل فی سیکنڈ ہے) اگر اس بادل کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پہنچنے کی کوشش کی جاتی تو یہ سفر طے ہونے میں کروڑ ہا سال درکار ہوتے۔

قرآن کریم یہ بحث تو نہیں اٹھاتا کہ دھوئیں کا ہیولیٰ جن باریک ذروں پر مشتمل تھا وہ ایٹم تھے یا ایٹم سے باریک تر، لیکن یہ بات قطعی طور پر ثابت ہے کہ طاقت کی جو بھی شکل اس بادل کی صورت میں تھی اسے پھاڑ کر الگ الگ کروں میں منقسم کر دیا گیا جنہوں نے زمین اور اجرام سماوی کی شکل اختیار کی اور وہ اپنی صورتوں اور اجزاء کی ماہیت میں ایک دوسرے سے ممتاز ہو گئے۔

یہاں یہ امر بھی پیش نظر رہے کہ زمین سے مراد قرآنی اصطلاح میں وہ کرۂ وجود معلوم ہوتا ہے جہاں زندگی پنپ سکتی ہو اور آسمان سے مراد وہ جوّی اجسام ہیں جن کی قوتیں زمین پر اثر انداز تو ہوتی ہیں اور زمین پر پیدا ہونے والی زندگی کی نمو میں بھی حصہ لیتی ہیں۔ لیکن براہ راست حیوانی زندگی کی نمو کے لئے ان کا ماحول سازگار نہیں ہوتا۔

مذکورہ بالا آیت پر غور کرنے سے یہ امکان بھی سامنے آتا ہے کہ کائنات بار بار بن بن کر بگڑتی اور اصل کی طرف لوٹتی رہی ہے اور خدا تعالیٰ بار بار نئی صورت میں کائنات کو پیدا کرتا رہتا ہے۔

اس آیت کی ایک اور تشریح

کانتا رتقا ففتقنھما کی جو مروجہ تشریح اوپر پیش کی گئی ہے وہ میرے نزدیک تخلیق کائنات کی ایک منزل کی نشان دہی تو کرتی ہے لیکن اس منزل کو ابتدائی مقام سفر قرار نہیں دیا جا سکتا۔

میں سمجھتا ہوں کہ رَتْقاً کے لغوی معنوں کو قبول کیا جائے تو اس آیت کے جو معنی سامنے آئیں گے وہ تشریح کی احتیاج کے بغیر ہی تخلیق کائنات کی پہلی منزل کے قریب تر دکھائی دیں گے اور ہیولیٰ حالت سے پہلے کی اس شکل کی نشاندہی کرتے ہوئے نظر آئیں گے جس میں کائنات ایک عظیم بادل کی صورت اختیار کرنے سے پہلے موجود تھی۔ رتقا کے لغوی معنی ہیں کسی چیز کا اچھی طرح سمیٹ کر بند کر دیا جانا اور ارد گرد سلائی کر کے سیون کے اندر کی چیز کے لئے باہر نکلنے کے راستے بند کر دینا۔ جس طرح مثلاً کرکٹ کا گیند یا بچوں کے کھیلنے کے لئے کھدو بنایا جاتا ہے۔ ان لغوی معنوں کی رو سے بغیر کسی تاویل کے اس آیت کے یہ معنی بنیں گے کہ زمین و آسمان ایک ایسی بند حالت میں تھے کہ ان کے مادہ کے لئے کسی طرف نکل بھاگنے یا فرار کی کوئی راہ نہ تھی گویا توانائی ایک سمٹی ہوئی بند حالت میں پائی جاتی تھی پھر ہم نے اس مقید مادہ کو پھاڑ کر آزاد کر دیا اور اس کے بعض حصے ارض میں اور

بعض حصے سماء میں تبدیل ہوگئے۔ یہ تصویر آغاز کائنات کے جدید ترین انکشافات کے بھی قریب تر ہے اور واضح لغوی معنوں پر مشتمل ہونے کی بناء پر ویسے بھی زیادہ حقدار ہے کہ اسے قبول کیا جائے۔

مزید برآں آغاز کائنات کی اس تصویر پر نظر ڈالتے ہی معاً انجام کائنات کی اس تصویر کی طرف بھی ذہن منتقل ہوجاتا ہے جس کا ذکر کطی السجل للکتب میں پہلے گزر چکا ہے اور دونوں کے درمیان ایک حیرت انگیز انطباق نظر آنے لگتا ہے۔

گویا انجام کائنات نے مادہ کو جس بے پناہ طاقت کے شکنجے میں جکڑ دیا تھا یہاں تک کہ بالآخر وہ ''بلیک ہول'' قسم کی ناقابل ادراک چیز میں تبدیل ہوگیا۔ اعادہ خلق بھی اس آخری حالت سے ازسرنو اس طرح کیا جاتا ہے کہ طاقت کے ان بظاہر اٹوٹ بندھنوں کو کاٹ کر اچانک مقید مادہ کو آزاد کردیا جاتا ہے اور وہ مادہ ایک بے پناہ دھوئیں کے بادل کی شکل میں اتنے وسیع جو میں پھیل جاتا ہے کہ اس کے صحیح ادراک کی صلاحیت بھی انسانی ذہن کو نصیب نہیں۔ یہ عمل بالآخر نئی زمینوں اور نئے آسمانوں کی تخلیق پر منتج ہوتا ہے۔ اس سے یہ مراد ہرگز نہیں کہ بدء الخلق عدم سے نہیں ہوسکتی بلکہ صرف توانائی کی ایک شکل کو دوسری شکل میں بدلنے کا نام ہے۔ عدم سے وجود میں اور وجود سے عدم میں لانے کا مضمون ایک الگ مضمون ہے۔ نیز ہم ابھی تک یہ بھی نہیں جانتے اور غالباً کبھی بھی نہ جان سکیں گے کہ بلیک ہول کی آخری شکل کیا ہوتی ہے اور اردگرد کے ستارے کھا کھا کر بلیک ہول کی طاقت میں کس قدر اضافہ ہوجاتا ہے اور بالآخر کیا یہ بھی ممکن ہے کہ نہیں کہ ایک بلیک ہول اردگرد کے سب ستارے چٹ کر کے نزدیک کے آسمان کو خالی کردے اور ایسے بہت سے بلیک ہول بالآخر ایک دوسرے کو چٹ کرنے لگیں ایسی صورت میں ناقابل تصور رفتار کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشش ثقل اس مادہ کے ساتھ کیا گل کھلائے گی جو اس کو پیدا کر رہا ہے اور کیا قوت میں بڑھتے ہوئے مگر حجم میں کم ہوتے ہوئے اس تاریک سوراخ میں داخل ہونے والا مادہ کہیں راہی ملک عدم تو نہیں ہوجائے گا۔ یہ سب باتیں ایسی ہیں جن کے بارہ میں ہم کچھ نہیں جانتے۔ ہاں اب تک جس حد تک علم کا احاطہ کرنے کی طاقت ہمیں عطا ہوئی ہے ہم یہ ضرور کہہ سکتے ہیں کہ زمین وآسمان کا آغاز توانائی کی ایک مقید شکل سے ہوا اور بالآخر انجام بھی یہی ہوگا کہ کائنات کی تمام توانائی ایک دفعہ پھر لپیٹ کر کسی نامعلوم صورت میں مقید کردی جائے گی اور ایک دفعہ پھر تخلیق نو کی شکل میں اسے آزاد کیا جائے گا۔...... یا بصورت دیگر عدم میں ڈوب کر ایک دفعہ پھر اس مقید شکل میں یہ توانائی سطح وجود پر ابھرے گی۔

اس مضمون پر غور کرتے ہوئے اگر Big Bang Theory کا ذکر نہ کیا جائے تو یہ مضمون تشنہ رہے گا۔ اگرچہ اب تک مضمون میں ''بگ بینگ'' کا نام تو نہیں لیا گیا تھا لیکن عملاً بلیک ہولز اور آغاز کائنات کے بارہ میں جو کچھ لکھا گیا دراصل ''بگ بینگ'' ہی کا مضمون ہے۔ ''بگ بینگ'' سے مراد ہے ''عظیم دھماکہ''۔

بگ بینگ کا بیج 1923 میں ایک امریکن ماہر فلکیات کی اس انقلاب آفرین دریافت کے ذریعہ بویا گیا کہ کائنات انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ وسعت پذیر ہے اور یہ جو ہر وجود ایک دوسرے سے دور ہٹ رہا ہے۔ یہ دریافت بالآخر ''بگ بینگ'' یعنی عظیم دھماکہ کے نظریہ پر منتج ہوئی۔ یعنی یہ کہ کائنات اپنے آغاز سے پہلے ایک بند شکل میں تھی جو یکتائی کی حالت کا مظہر تھی۔ وہ تمام توانائی جو آج ساری کائنات میں پھیلی ہوئی ہے اسی بند حالت یا عظیم بلیک ہول میں غائب تھی۔ اس مقید طاقت کو اچانک ایک بے پناہ دھماکہ کے ذریعہ آزاد کردیا گیا۔ مختلف قسم کی گلیکسیز یعنی ستاروں کے جھرمٹ اچانک اس دھماکہ کے نتیجہ میں رونما ہوئے اور رونما ہونے کے بعد وہ توانائی کے ایک نہایت وسیع وعریض بے پناہ دھوئیں کی صورت اختیار کر گئے۔ جو ایک ناقابل تصور طویل عرصہ تک پھیلتا اور باہم دگر دور ہٹتا رہا۔ یہ آغاز کائنات کا واقعہ دس بلین سال قبل بتایا جاتا ہے۔ رفتہ رفتہ اس دھوئیں نے وجود کی مختلف شکلیں اختیار کیں اور ایک طویل ارتقائی دور نے توانائی کو مختلف انواع کے ایٹمز میں تبدیل کرنا شروع کیا۔

یہ نظریہ قرآنی نظریہ کے قریب تو معلوم ہوتا ہے جیسا کہ پہلے ذکر گزر چکا ہے۔ اگر ہم بلیک ہول یعنی تاریک سوراخ والے مشاہدے کو اس کے ساتھ ملادیں تو کچھ اس قسم کی شکل بنتی ہے کہ کائنات کے اجزاء کسی وقت ایک عظیم پر اسرار تاریک سوراخ میں سمٹ کر غائب ہوگئے تھے۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ کب تک وہ اس عالم غیوبیت میں رہے، ہاں یہ کہہ سکتے ہیں کہ دس بلین سال پہلے ایک عظیم دھماکہ کے ساتھ نئی کائنات عالم وجود میں آئی اور اس دھماکہ کی قوت اتنی عظیم تھی کہ کروڑوں میل فی گھنٹہ کے حساب سے اس نئی ظہور پذیر کائنات کے اجزاء ایک دوسرے سے پرے ہٹنے لگے اور ایک Expanding Universe وجود میں آکر اس طرح لحظہ بہ لحظہ وسعت پذیر ہونے لگی کہ اس پر نظر ڈالنے سے ذہن قرآن کریم کی اس آیت کے جہان میں ڈوب جاتا ہے کہ:-

کہ ہم ہی نے زمین وآسمان کو ایک عظیم الشان طاقت سے تخلیق کیا اور ہم ہی اس خلق کو ہر دم وسعت دیتے چلے جاتے ہیں۔

(الذاریات آیت 48)

آخری نتیجہ

ذہن کی حدوبست سے وسیع تر ہر لحظہ وسعت پذیر اس کائنات پر ایک اچٹتی ہوئی نظر ڈالنے سے جہاں انسان خدا تعالیٰ کی صفت ''واسع'' کے ایک چھوٹے سے حصے سے متعارف ہو کر اس کے حضور سربسجود ہو جاتا ہے وہاں ایٹم کی حیرت انگیز مختصر کائنات میں ڈوب کر رب العجائب کی لطافت کی بھی کوئی انتہا نہیں پاتا اور حیرت سے اس بات کو دیکھتا ہے کہ وجود کی ہر لطیف سے لطیف تر صورت مزید لطیف سے لطیف صورتوں کی طرف انگلی اٹھاتی چلی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ نظر خائب وخاسر ہو کر تھکی ماندی واپس لوٹ آتی ہے اور اپنے رب کی قدرتوں کی کوئی حدوبست نہیں پاتی اور اس کی تخلیق میں کوئی رخنہ نہیں دیکھتی۔

ایک روسی سائنسدان کا ذکر تو پہلے گزر چکا ہے اب ایک روسی شاعر کی نازک خیالی اور لطافت فکر کے ذکر پر اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ وہ شاعر جس کا نام لوئیس ذلیکوف (Luis Zillikof) ہے۔ مادہ کی نت نئی لطیف در لطیف صورتوں کی دریافت سے متاثر ہو کر اپنی ایک نظم میں یوں خیال آرائی کرتا ہے:-

''بعید نہیں کہ الیکٹران بھی ہماری طرح کی دنیاؤں پر مشتمل دنیائیں ہوں جو اسی طرح بادشاہوں، اہل علم ودانش، مصوروں، ماہرین فنون لطیفہ اور فوجوں سے معمور ہوں اور اسی طرح اڑتے اڑتے ماضی میں کھو جانے والے ازمنہ قدیم کی یادیں ان میں موجود ہوں۔

ہاں بعید نہیں کہ ایٹم ان الیکٹران کے مقابل پر اسی طرح ایک ایسے نظام کائنات کی تصویر پیش کرتے ہوں جن کا ہر کُرّہ ایک مرکزی نقطہ کے گرد گھوم رہا ہو جہاں چیزیں ہماری ہی طرح کی ہوں لیکن چھوٹی اور بہت چھوٹی۔ یا پھر ممکن ہے اس دنیا میں پائی جانے والی چیزیں ہماری دنیا سے مختلف ہوں۔ اگرچہ معیار مختلف بھی ہوں لیکن ہم ان کی اور اپنی ازل اور ابد کے درمیان کیسے فرق کرسکتے ہیں؟ ہماری طرح ہی ان کے غم بھی ہوں گے اور جذبات واحساسات بھی اور وہاں بھی جاہل اور متکبر ہماری دنیا سے کم تو نہ ہوں گے اور اسی طرح ان کے اہل عقل ودانش اپنی بے حدوحساب کائنات کو زندگی کا مرکز سمجھتے ہوئے بڑی کوشش اور عجلت سے فلسفۂ وجود کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہوں گے جیسے کہ اس وقت آج میں کر رہا ہوں''۔

اس شاعر کی بظاہر یہ انتہائی بعید از عقل قیاس آرائیاں کلیۃً بے بنیاد بھی تو نہیں کیونکہ اس تصور کی چھلانگ کے لئے اس نے غالباً ماہرین طبیعات کے انکشاف کا سہارا لیا ہے کہ اس نظام شمسی کو جس کا مرکز سورج ہے ایک ایٹم کے نظام سے جس کا مرکز نیوکلیئس ہوتا ہے فاصلوں کے اعتبار سے برابر کی نسبت ہے تاہم یہ ایک شاعر کی نازک خیالی ہی ہے ہم کچھ نہیں کہہ سکتے کہ آئندہ اللہ تعالیٰ انسان کے احاطۂ علم کو کس حد تک وسیع کرنے والا ہے اور ایٹم سے پرے کے لطیف تر رازوں پر سے کس حد تک ہمارے لئے پردہ اٹھایا جائے گا۔

(ماہنامہ خالد۔ اکتوبر 1981ء)

☆☆☆

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

سرخ فیتہ

سرخ فیتہ (Red Tape) وہ طریقہ کار جس میں ضابطہ پرستی کے تحت رسمی کارروائی پر بہت زور دیا جاتا ہے۔ یہ ایک تکلیف دہ حقیقت ہے کہ نوکرشاہی غیرضروری ضابطہ پرستی پر بہت زور دیتی ہے اور اس طرح سرخ فیتے کی بندشیں اس حد تک پہنچ جاتی ہیں کہ خود ضابطے کے مقاصد دم توڑ جاتے ہیں۔ فائل کی دفتری کارروائی کے متعلق ''ہندوستان ٹائمز'' کی ایک رپورٹ کے مطابق سرخ فیتے کی لمبائی جو 1957ء سے 1958ء تک تقریباً ایک لاکھ 96ہزار 125 گز تھی وہ بڑھ کر 60-1959ء تک 55لاکھ گز ہوگئی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نوکرشاہی نے اس حقیقت کو فراموش کردیا ہے کہ عوام الناس کا وجود صرف فارموں کی خانہ پری کرنا یا ضابطوں کی پابندی کرنا نہیں۔ بلکہ تمام ضابطے اور فارم عوام ہی کی خدمت کے لئے ہوتے ہیں۔

ڈکنس نے ایک بار نوکرشاہی پر طنز کرتے ہوئے کہا تھا کہ ''ان کے لئے بورڈ بٹھائے گئے۔ سیکرٹریوں نے کام کیا، کمشنروں نے ان کے متعلق لایعنی گفتگو کی، کلرکوں نے رجسٹر میں اندراج کئے، جانچ پڑتال کی، پھر وہ غائب ہوگئے''۔

دیکھا جائے تو سرخ فیتہ نوکرشاہی کے لبادے پر ایک بدنما داغ ہے۔ جو روزمرہ کے دفتری نظام کی گاڑی چلتے رہنے پر زور دیتا ہے۔ لیکن نتائج کی پرواہ نہیں کرتا۔ نوکرشاہی کام کی اصل روح کو اہمیت نہیں دیتی۔ بلکہ فروعات کو زیادہ اہم سمجھتی ہے۔ نوکرشاہی (سرخ فیتہ) کے سامنے اکثر اوقات بڑے بڑے وزراء بھی بے بس نظر آتے ہیں۔ جب وزراء کا یہ حال ہو تو عوام کی سرخ فیتے کے ہاتھوں کیا درگت بنتی ہے۔ اس کا اندازہ لگانا کوئی مشکل بات نہیں۔ دفاتر کے چکر لگاتے لگاتے لوگوں کی جوتیاں گھس جاتی ہیں۔ مگران کے کام ضابطوں اور قواعد وضوابط کے درمیان اٹکے رہتے ہیں۔ سرخ فیتے کے ہاتھوں عوام کی حالت زار کا اندازہ لگانے کے لئے کراچی میں پروفیسر جاکھرانی اور ان کی بیوی کی خودکشی نوکرشاہی کے لئے درس عبرت ہے۔ ان کی خودکشی سرخ فیتے کی حشر سامانی کی منہ بولتی مثال ہے۔ واضح رہے کہ پروفیسر جاکھرانی اپنی پنشن اور گریجویٹی حاصل کرنے کے لئے دفاتر کے چکر لگاتے رہے اور ان کا معاملہ ضابطے کی کارروائی کی نذر ہوتا رہا۔ آخر میں وہ غربت کے ہاتھوں اتنے پریشان ہوئے کہ ایک دن ان کے مکان سے دونوں میاں بیوی کی لاشیں برآمد ہوئیں۔

سرخ فیتے کی ان خرابیوں کے باوجود بعض اوقات یہ اہم معاملات کی حفاظت اور نگرانی کے لئے ناگزیر ضرورت بھی بن جاتا ہے اور قانون کے تحت قوانین وضوابط پر سختی کے ساتھ عمل کرانے کی پابند ہے مگر مجموعی طور پر سرخ فیتہ ''سرخ خطرے'' کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67105 میں سید محمد عباس

ولد سید الیاس شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 6-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 1-8-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید محمد عباس گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ولد مبارک علی گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 67106 میں ملک محمد کاشف

ولد ملک محمد زبیر مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ بے روزگار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 196 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 1-8-06 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ملک محمد کاشف گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 67107 میں ناصرہ نصرت راجہ

زوجہ راجہ لیاقت علی قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 6-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو (2) طلائی زیور -/300 گرام اندازاً مالیتی -/3600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ نصرت راجہ گواہ شد نمبر 1 راجہ لیاقت علی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد بٹ ولد منور احمد بٹ

مسل نمبر 67108 میں نیلم وقار

زوجہ وقار احمد بھٹی قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1976ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/35000 روپے (2) طلائی زیور 127 تولے مالیتی اندازاً -/18300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نیلم وقار گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ساجد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 وقار احمد بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 67109 میں حسنیٰ انوار بھٹی

زوجہ انوار احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-01-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 340 گرام مالیتی اندازاً -/4100 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ حسنیٰ انوار بھٹی گواہ شد نمبر 1 الطاف احمد بھٹی ولد افتخار احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 انوار احمد بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 67110 میں افضال احمد بھٹی

ولد افتخار احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افضال احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 الطاف احمد بھٹی ولد افتخار احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 انوار احمد بھٹی ولد افتخار احمد بھٹی

مسل نمبر 67111 میں عطیۃ القدوس

زوجہ محمد عرفان احمد شائق قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور 150 گرام مالیتی اندازاً -/1800 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ عطیۃ القدوس گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان شائق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان شائق ولد ولی محمد

مسل نمبر 67112 میں وسیم احمد

ولد چوہدری ناصر احمد قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 10 مرلہ واقع کریم نگر فیصل آباد اندازاً مالیتی -/1200000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ + کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد شریف احمد درویش

مسل نمبر 67113 میں فرحت ناصر

زوجہ رحمان بشیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/3500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت ناصر گواہ شد نمبر 1 فرقان بشیر ولد رانا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 رحمان بشیر خاوند موصیہ

مسل نمبر 67114 میں منیر احمد بٹ

ولد بشیر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ 5 مرلہ مکان واقع علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا حصہ ۔ ورثاء 4 بہنیں دو بھائی ہیں (2) از ترکہ پلاٹ برقبہ دو کنال (جس کا مقدمہ چل رہا ہے) واقع علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا حصہ ورثاء 4 بہنیں دو بھائی ہیں ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد منیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 عبید اللہ ولد چوہدری عطاء اللہ گواہ شد نمبر 2 مظہر اقبال ولد امیر علی

مسل نمبر 67115 میں سہیل ریاض احمد

ولد ریاض احمد قوم کنگ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 رفیق الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر

مسل نمبر 67116 میں تنویر احمد

ولد حفیظ احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد خورشید احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 67117 میں حفیظ احمد

ولد عزیز احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حفیظ احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 67118 میں منورہ احمد

زوجہ منصور احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 180 گرام مالیتی اندازاً -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منورہ احمد گواہ شد نمبر 1 ملک ایاز احمد ولد ملک نصر اللہ خاں (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 67119 میں نادیہ تہمینہ خان

زوجہ مقبول احمد خاں قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 19 تولے مالیتی اندازاً -/2400 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ تہمینہ خان گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد خان ولد مبارک احمد خان گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد سمیع ورک ولد چوہدری عبدالحق ورک

مسل نمبر 67120 میں مہر راحیل احمد شاہد

ولد مہر وسیم احمد شاہد قوم مہر سیال سرگانہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مہر راحیل احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 مہر وسیم احمد شاہد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک ایاز احمد ولد ملک نصر اللہ خان

مسل نمبر 67121 میں Rashida Kalim Rana

زوجہ عطاء الرحمٰن چوہدری قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع U.S.A. مالیتی -/160000 ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) طلائی زیور مالیتی 10044 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/14000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rashida Kalim Rana گواہ شد نمبر 1 Wajeeh Bajwa گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر 67122 میں تنویر الاسلام

ولد رانا محمد اعظم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh1000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر الاسلام گواہ شد نمبر 1 اکمل احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 راشد محمود ولد محمد الطاف

مسل نمبر 67123 میں ثمینہ فواد

زوجہ محمد فواد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر .... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ فواد گواہ شد نمبر 1 خالد احمد باجوہ وصیت نمبر 42212 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد شیراز

مسل نمبر 67124 میں محمد کولی بالی

ولد عمر کولی بولی قوم بمبارہ پیشہ ڈرائیور عمر 36 سال بیعت 1997ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گاڑی 1 عدد (2) موٹر سائیکل 1 عدد (3) متفرق گھریلو سامان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 فرنک سیفا ماہوار بصورت کرایہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد کولی بولی گواہ شد نمبر 1 عمر معاذ کولی بالی گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 67125 میں مریبو تراورے

ولد مانی جم تراورے قوم مالینکے پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت 1986ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) متفرق سامان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 فرانک سیفا ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد مریبو تراورے گواہ شد نمبر 1 عمر معاذ کولی بالی گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 67126 میں ابوبکر کنتاؤ

ولد ابا ترا قوم کو پیشہ معلم عمر 34 سال بیعت 2005ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی -/75000 فرانک سیفا (2) موٹر سائیکل 1 عدد (3) سائیکل 1 عدد (4) رائفل 1 عدد ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 فرانک سیفا ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ابوبکر کنتاؤ گواہ شد نمبر 1 عمر معاذ کولی بالی گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 67127 میں مصطفیٰ حیدرا

ولد محمد حیدرا قوم مور پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت 1999ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گاڑی 1 عدد (2) موٹر سائیکل 1 عدد (3) زمین ایک ہیکٹر مالیتی -/500000 فرانک سیفا (4) پلاٹس 3 عدد -/1000000 فرانک سیفا (5) متفرق سامان اس وقت مجھے مبلغ -/100000 فرانک ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد مصطفیٰ حیدرا گواہ شد نمبر 1 عمر معاذ کولی بالی گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 67128 میں

Abdul Hakeem Addae

ولد Ishaque قوم.... پیشہ فارمنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/5000000 غانین کرنسی (2) پلاٹ برقبہ 80x100 مالیتی -/2500000 غانین کرنسی (3) کار مالیتی -/30000000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Abdul Hakeem Addae گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 67129 میں

Adeesa Abena

ولد Mohammad Kofi قوم.... پیشہ فارمر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Adeesa Abena گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 Issah Addae

مسل نمبر 67130 میں

Usman Kwame

ولد Kobina Nyamekye قوم.... پیشہ فارمنگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Usman Kwame گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 Issah Addae

مسل نمبر 67131 میں

Razaq Abdullah

ولد Kojo Quaye قوم .... پیشہ فارمنگ عمر 24 سال بیعت 2004ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/80000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Razaq Abdullah گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 Issah Addae

مسل نمبر 67132 میں

Nurudeen .k.Asbre

ولد Kojo Ankomah قوم .... پیشہ فارمنگ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/240000 غانین کرنسی ماہوار بصورت مل تنخواہ رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Nurudeen. k. Asabre گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Alquaq Smr

مسل نمبر 67133 میں

Jameela Mensah

بنت Ishaque.k.Mensah قوم.... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ..... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/80000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ Jameela Mensah گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquaq

مسل نمبر 67134 میں

Rahmat yaa Mensah

زوجہ Zakariyya قوم.... پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/60000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ Rahmat Yaa Mensah گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Issah Addae

مسل نمبر 67135 میں

Zakariyya Bin suleman

ولد Suleman Otoboa قوم.... پیشہ فارمنگ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Zakariyya Bin Suleman گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر 25638 گواہ شد نمبر 2 Issah addae

مسل نمبر 67136 میں

Dawood otsabah

ولد otsabah قوم... پیشہ فارمنگ عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 ایکڑ مالیتی -/8000000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dawood Otsabah گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر Issah Addae2

مسل نمبر 67137 میں

Yaqub Egyin

ولد Kobina Issah قوم.... پیشہ فارمنگ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/70000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yaqub Egyin گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر Issah Addae2

مسل نمبر 67138 میں

Issah Bashir

ولد (1)Abdul Rehman Issah قوم.... پیشہ ٹریڈر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1 ایکڑ مالیتی -/4000000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Issah Bashir گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Issah Addae

مسل نمبر 67139 میں

Adam Kofi Sofo

ولد Usman Yan Kuma قوم.... پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Adam Kofi Sofo گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر Issah Addae2

مسل نمبر 67140 میں

Usthman Dawood

ولد Dawood Otsabah قوم.... پیشہ فارمنگ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Usthman Dawood گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Issah Addae

مسل نمبر 67141 میں

Issah Ahmad

ولد AhmadKofo قوم.... پیشہ Carpenter عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت carpenter مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Issah Ahmad گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Issah Addae

مسل نمبر 67142 میں

Issah Tiwiah

ولد Abdullah Kojo Acqual قوم.... پیشہ فارمنگ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1 ایکڑ مالیتی -/4000000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/60000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Issah Tawiah گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Issah Addae

مسل نمبر 67143 میں محمد احمد خان

ولد چوہدری ولی محمد خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد زرعی اراضی 10 کنال واقع چک نمبر 33 فیصل آباد (2) پلاٹ 5 مرلہ واقع چک نمبر 33 فیصل آباد (3) پلاٹ 10 مرلہ واقع رحمان کالونی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد خان گواہ شد نمبر 1 عبدالرافع خاں ولد چوہدری عبدالقادر خاں گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد شریف احمد درویش

مسل نمبر 67144 میں حلیمہ سعدیہ

زوجہ حفیظ احمد قوم جٹھول پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور -/100 گرام مالیتی اندازاً -/1200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حلیمہ سعدیہ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ولد عزیز احمد گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 67145 میں زینت فردوس

زوجہ مظفر احمد فاتح قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو (2) طلائی زیور مالیتی -/2125 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زینت فردوس مظفر گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد عبدالشکور ولد چوہدری عبدالغنی

مسل نمبر 67146 میں نیک احمد گھمن

ولد حفیظ احمد گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش

وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی ساڑھے پانچ ایکڑ و مکان (قابل تقسیم) واقع موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ مالیتی -/4500000 روپے کا شرعی حصہ (ورثاء 4 بھائی 3 بہنیں والدہ ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نیک احمد گھمن گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور ولد چوہدری دین محمد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد سعید احمد سعید

مسل نمبر 67147 میں شہناز کوثر خان

زوجہ عبدالخالق خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/171000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شہناز کوثر خان گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Fariha Khan

مسل نمبر 67148 میں کنول جاوید

ولد عبدالمنان قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کنول جاوید گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالقدوس ولد رانا ارشاد احمد گواہ شد نمبر 2 راشد نواز ولد چوہدری تجمل حسین

مسل نمبر 67149 میں زاہدہ محمود

زوجہ طارق محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 18 تولے مالیتی اندازاً -/2700 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زاہدہ محمود گواہ شد نمبر 1 طارق محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خرم ناز ولد سعید احمد ناز

مسل نمبر 67150 میں مظفر احمد مظفر

ولد غلام احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع جرمنی مالیتی -/200000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور بصورت کرایہ مبلغ -/800 یورو ماہانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد مظفر گواہ شد نمبر 1 چوہدری مظفر احمد ولد چوہدری حاکم علی گواہ شد نمبر 2 غلام احمد والد موصی

حضرت مولوی جلال الدین صاحب پیرکوٹ ضلع حافظ آباد

رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت مولوی جلال الدین صاحب کھوکھر قوم کے زمیندار تھے اور موضع پیرکوٹ ضلع حافظ آباد میں تقریباً دوسوا ایکڑ زمین کے مالک تھے۔ آپ عربی اور فارسی علوم کے ماہر اور فن طبابت میں ایک حاذق طبیب تھے۔ پھر ذاتی وجاہت اور حسن اخلاق کی وجہ سے آپ اس تمام علاقہ میں بڑے بارسوخ اور عظیم الشان شخصیت کے مالک تھے۔ سلسلہ کے مشہور بزرگ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کے خسر تھے۔

آپ دعویٰ مسیحیت سے پہلے ہی حضرت مسیح موعود کے دوست تھے۔ جب براہین احمدیہ کا پہلا اشتہار شائع ہوا تو اس وقت آپ مظفر گڑھ میں ابتدائی بندوبست کے تاریخ نویس تھے۔ چنانچہ آپ اور آپ کے دیگر دوستوں نے کتاب کی پیشگی رقم قادیان روانہ کی۔ براہین احمدیہ میں درج معاونین کی فہرست میں مظفر گڑھ کے حوالے سے آپ کا نام موجود ہے۔ اس قدیم تعلق کی وجہ سے آپ اول فرصت میں حضور کی بیعت میں داخل ہوگئے۔ حضور جب اپنی شادی کے لئے دہلی تشریف لے گئے تو اس موقع پر حضور نے جن احباب کو اپنی برات میں شامل ہونے کی دعوت دی تھی ان میں ایک آپ بھی تھے لیکن کسی معذوری کی وجہ سے آپ شامل برات نہ ہوسکے۔ حضرت مولوی صاحب کی نظر موتیا کی وجہ سے بعد میں خراب ہوگئی تھی۔ آپ نے حضور کی خدمت میں دعا کے لئے تحریر فرمایا۔ چنانچہ حضور انور نے آپ کے لئے اور اسی عارضہ سے معذور دو اور دوستوں کے لئے دعا کی۔ خدا تعالیٰ کی حکمت کہ حضور کو خدا کی طرف سے بتایا گیا کہ یہ دعا مولوی صاحب کے حق میں قبول نہیں ہوئی مگر دوسرے دو افراد کے لئے قبول ہوگئی ہے حضور نے جب حضرت مولوی صاحب کو اس منشائے ایزدی سے مطلع فرمایا تو ساتھ ہی یہ بھی تحریر فرمایا کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس شخص کی دونوں آنکھوں کی بینائی کھو جائے اور وہ خدا تعالیٰ کے لئے صبر کرے تو خدا تعالیٰ اسے جنت کا وارث بناتا ہے۔ اس کے بعد اگرچہ آپ کے دوستوں اور رشتہ داروں نے کئی دفعہ اپریشن کرانے کے لئے کہا مگر آپ نے پھر آنکھوں کا علاج نہیں کرایا اور نہایت صبر و استقلال سے اس تکلیف کو برداشت کرتے رہے۔

آپ ایک مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ صلہ رحمی، اطاعت والدین، ہمدردی مخلوق اور اکرام ضیف جیسے اعلیٰ اخلاق سے متصف تھے۔ صلہ رحمی کا جذبہ یہاں تک بڑھا ہوا تھا کہ آپ نے اپنی ذاتی اور زر خرید جائیداد میں اپنے تینوں بھائیوں کو بھی برابر کا حصہ دار بنایا ہوا تھا۔ دعوت الی اللہ میں بھی ایک جوش رکھتے تھے جس کے ساتھ اخلاق حسنہ کا گر استعمال کر کے اکثر رشتہ داروں اور علاقے کے دیگر بہت سے لوگوں کو حلقہ احمدیت میں داخل فرمایا اور حضور کے رفقاء میں شامل ہونے کی سعادت تک پہنچایا۔ آپ کے رشتہ داروں میں ایک کثیر تعداد کو رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ ہونے کی توفیق ملی۔ خود آپ کے پانچ بیٹے بھی اس زمرے میں شامل تھے۔

آپ نے 17 مارچ 1904ء کو وفات پائی۔ آپ کی وفات کے بعد ایک موقع پر حضرت اقدس نے فرمایا:-

"منشی جلال الدین (آف بلانی ضلع گجرات یکے از 313 وفات 1902ء۔ ناقل) بھی بڑے مخلص تھے اور ان کے ہم نام پیرکوٹ والے بھی دونوں میں سے ہم کسی کو ترجیح نہیں دے سکتے۔"

(الحکم 7 جنوری 1909ء ص 13)

اعلان دارالقضاء

(مکرم مظفر احمد صاحب طاہر بابت ترکہ مکرم مبارک احمد اعجاز صاحب)

مکرم مظفر احمد طاہر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم مبارک احمد اعجاز صاحب ابن حاجی محمد دین صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 11/9 واقعہ محلّہ دارالصدر غربی لطیف برقبہ 4 کنال میں سے ایک کنال الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکور برقبہ ایک کنال مکرم مظفر احمد طاہر صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر وارثین کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم منور احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم محمد احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرمہ امۃ المومن منیر صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرم مظفر احمد طاہر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

فش فارم کو بہتر بنائیں

فش فارم کے حوالہ سے حکومت پنجاب کی طرف سے کچھ سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ان سے مچھلی کی پیداوار زیادہ سے زیادہ حاصل کی جاسکتی ہے اور اپنی آمدن میں بھی اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ محکمہ کی طرف سے مختلف مشوروں سے فائدہ حاصل کریں اور اپنے فش فارم کو بہتر سے بہتر بنائیں۔ تفصیلات یکم مارچ ء کے اخبار روزنامہ پاکستان سے حاصل کریں۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

www.punjabfisheries.gov.pk

(نظارت صنعت و تجارت)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

اپوزیشن آئینی ایشو پر سیاست نہ چمکائے

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ غیر فعال چیف جسٹس کے خلاف ریفرنس معمولی بات نہیں ۔اس وقت میرا منہ بند ہے لیکن سپریم جوڈیشل کونسل کا فیصلہ آنے کے بعد خود ٹی وی پر آ کر قوم کو تمام حقائق سے آگاہ کروں گا۔عدلیہ کے ایشو پر مجھ سمیت کسی کو حق نہیں پہنچتا کہ اس پر بات کرے۔بعض لوگ اسے سیاسی رنگ دے رہے ہیں اور وکلاء کو استعمال کر رہے ہیں جوڈیشل کونسل کا جو بھی فیصلہ آئے گا وہ ہمارے سر آنکھوں پر ہو گا اور ہم اسے تسلیم کرینگے جو لوگ وکلاء کو استعمال کر رہے ہیں ان کے پول کھولیں گے۔ وکلاء ہمارے ساتھ ہیں۔سیاسی جماعتیں آئینی ایشو پر سیاست نہ چمکائیں ۔منفی سیاست کرنے والے اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہونگے ۔

غیر فعال چیف جسٹس سے سیکیورٹی اہلکاروں کے منفی رویے پر صدر کا بھی سخت نوٹس

صدر جنرل مشرف نے غیر فعال چیف جسٹس کے ساتھ پولیس اور سیکیورٹی اہلکاروں کے اداروں کے نامناسب سلوک اور رویے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے ان کے ساتھ پیش آنے والے واقعات کو انتہائی افسوسناک قرار دیا ہے اور حکومت نے صدر مشرف کی ہدایات کی روشنی میں چیف جسٹس کے منصب کے وقار کی بحالی کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔

پاکستان کی مشروط فوجی امداد کا بل امریکی سینٹ میں منظور

امریکی سینٹ نے پاکستان کی فوجی امداد کو دہشت گردی کے خلاف کارروائی اور جمہوری اصلاحات سے مشروط کرنے کا بل منظور کرلیا ہے۔بل میں پاکستان پر زور دیا گیا ہے کہ وہ دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کیلئے جوہری پھیلاؤ کا عالمی نیٹ ورک ختم کرنے میں مدد دے۔بل کے مطابق ایک جمہوری اور مستحکم پاکستان طالبان اور القاعدہ کے خلاف جنگ میں امریکہ کا قابل اعتماد ساتھی ہے۔بل میں سینیٹر امریکی فوجی اور انٹیلی جنس حکام کے حوالے سے الزام عائد کیا گیا ہے کہ طالبان اور القاعدہ نے پاکستان میں خفیہ ٹھکانے قائم کر رکھے ہیں ۔بل میں سفارش کی گئی ہے کہ پاکستان کے ساتھ طویل المدت سٹریٹیجک پارٹنر شپ اور گہرے تعلقات برقرار رکھے جائیں اور دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کیلئے مل جل کر کام کیا جائے۔

خالد شیخ نے نائن الیون سمیت متعدد دہشت گرد حملوں کا اعتراف کرلیا

امریکی حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ القاعدہ کے گرفتار رہنما خالد شیخ محمد نے نائن الیون سمیت 29 سے زائد دہشت گرد حملوں کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔القاعدہ کے رہنما نے صدر مشرف اور سابق امریکی صدور پر قاتلانہ حملے ،نیٹو ہیڈ کوارٹر اور امریکی و اسرائیلی سفارتخانوں پر حملوں کی منصوبہ بندی کا بھی اعتراف کرلیا ہے۔انہوں نے بالی اور بنکاک میں نائٹ کلبوں پر حملوں کی ذمہ داری بھی قبول کی ہے۔

بھارتی ایجنٹوں نے آگ لگا کر مسجد شہید کر دی

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی ایجنٹوں نے بانڈی پورہ شہر میں مسجد کو آگ لگا کر شہید کر دیا جس کے نتیجہ میں قرآن پاک کے نسخے بھی شہید ہو گئے۔مسجد کو نذر آتش کرنے کے خلاف لوگوں نے احتجاجی مظاہرے کئے اور الزام لگایا کہ بھارتی فورسز کی ہدایت پر مسلح ایجنٹوں نے مسجد کو نذر آتش کیا ہے۔

میانمر میں برڈ فلو وائرس سے 100 سے زائد پرندے ہلاک

میانمر نے برڈ فلو کے موذی وائرس سے مزید 100 سے زائد پرندوں کی ہلاکت کی تصدیق کر دی۔میانمر کے دارالحکومت ینگون میں بٹیر اور مور کے دو مختلف فارمز سے پرندوں کے مرنے کی اطلاعات پر حکام نے ہلاک شدہ پرندوں کے خون کے نمونے تجزیئے کیلئے لیبارٹری بھجوائے جس سے پتہ چلا کہ یہ پرندے برڈ فلو کے موذی وائرس سے ہلاک ہوئے۔اس اطلاع کے بعد متاثرہ فارمز کے گردونواح میں واقع فارمز کے 2336 پرندوں کو ہلاک کر دیا گیا۔

دنیا بھر میں سالانہ 5 ہزار بچے آنکھ کے کینسر کا شکار ہونے لگے

آنکھ کے زیادہ تر مریض بچے ہوتے ہیں ۔دنیا بھر میں ہر سال 5 ہزار بچے اس کا شکار ہوتے ہیں ۔ یہ زیادہ تر آنکھ کے عدسے کی خرابی کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ جرمنی کے ماہرین نے اس بیماری کیلئے کم مضر اثرات کے حامل علاج کا طریقہ دریافت کیا ہے۔تھراپی کے پیچیدہ اور نقصان دہ علاج کے مقابلے میں یہ بہت سستا اور موثر علاج ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 17 مارچ	
طلوع فجر	4:53
طلوع آفتاب	6:15
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	6:20

نکاح

مکرم بشیر اختر صاحب سابق مربی انچارج کینیا حال وکالت تصنیف ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے خاکسار کے بیٹے مکرم محمود احمد صاحب قمر آف کینیا کے نکاح کا اعلان مورخہ 10 مارچ 2007ء کو مکرمہ ندرت فریحہ صاحبہ بنت مکرم منور احمد صاحب ربوہ کے ہمراہ 7 ہزار امریکن ڈالرحق مہر پر کیا۔مکرم محمود احمد قمر صاحب اور مکرمہ ندرت فریحہ صاحبہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب مرحوم سابق صدر جماعت چکوال (جو اماں عائشہ کے بیٹے اور حضرت ام متین صاحبہ چھوٹی آپا کے رضاعی بھائی تھے) کے نواسہ اور نواسی ہیں ۔مکرم محمود احمد قمر صاحب مکرم ظہور الدین صاحب آف ترگڑی ضلع گوجرانوالہ کے پوتے اور مکرمہ ندرت فریحہ صاحبہ مکرم ماسٹر محمد صادق صاحب آف قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ کی پوتی ہیں۔احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔آمین

فضل ربی دواخانہ
حکیم قمر احمد
بالمقابل بیت المہدی گولبازار ربوہ
فون: 0476216075
موبائل: 0333-6707226
عرقیات، مربہ جات اور درجہ اول کی دیسی جڑی بوٹیاں دستیاب ہیں
اٹھرا خاص، ہیراہینگ، کستوری
عنبر، زعفران، نارجیل دریائی دستیاب ہیں

MAGNA GROUP
THE TEXTILE MASTERS

- SPINNING
- WEAVING
- PROCESSING (BLEACHING , DYEING , PRINTING & FINISHING)
- STITCHING
- CHEMICALS
- SCREENS
- USED TEXTILE MACHINERY OF ALL SORTS

- HOME TEXTILE: Printed Bed Sheets ,Pillowcases, Quilt Covers , Comforters , Etc.
- HOSPITALITY: Optical , White , Dyed , Plain & Stripe Satin Sheets and Pillowcases , Etc
- HEALTH CARE: Patient Gowns, Doctors Over All, Operation Gowns, Etc

- Pioneers of Rotary Printing Screens in Pakistan
- Manufacturer of Best Printing Screens in wide range of Mesh Repeats & Length..

Available Mesh:25,60,80,100,125, & 155
Repeats: 640,819,914,1019,(mm)
Length: 1450,1850,3050,3500 (mm)

HEAD OFFICE:
44-46 Chenab Market
Madina Town,Faisalabad
Tel:+92-41-8721460, 8730960
Fax: +92-41-8736461
E-Mail: magna@cyber.net.pk
info@magnatextile.com
Web: www.magnatextile.com

FACTORY:
2.6 Km, Khurrianwala-Jaranwala Road Faisalabad.
Tel:+92-41-4360791, 4361846
Fax: +92-41-4361482
E-Mail: magnatex@fsd.paknet.com.pk

نعمانی سیرپ
تیزابیت ۔خرابی ہضم ۔معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

GRANUM HOMOEO CLINIC
Ideal Hight قد لمبا کرنے کا کورس
جس کے ذریعہ قد میں نمایاں اضافہ اب ممکن ہے
اس کے علاوہ دیگر تمام قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
بذریعہ VPP دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

C.P.L 29-FD